سوال

اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں، اوراس شخص کی ماں نے اسے ایک بیوی کے حقوق میں کوتاہی پر مجبور کردیا توخاوند نے اس بیوی کواس کوتاہی میں ہی اپنے ساتھ رہنے یا پھر علیحدگی اختیار کرنے کا کہہ دیااور بیوی اس کے ساتھ رہنا اختیار کرلے توکیا ایسا جائز ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

" اگر خاونداپنی بیوی کواپنے ساتھ رہنے یا علیحدگی کا اختیار دے اور بیوی اس کے ساتھ رہنا اختیار کرے توخاوند پر کوئی گناہ نہیں؛ بلکہ گناہ اور حرج تواس کی ماں پر ہے جس نے اسے اس حال پر مجبور کیا ہے

اگر خاونداپنی والدہ کوخود نصیحت کرنے کی استطاعت رکھتا توخود نصیحت کرے، یا پھر کسی واسطہ سے جس کی بات تسلیم کرتی ہواس کے ذریعہ نصیحت کرائے کہ اس کےلیے ایسا کرنا حلال نہیں

خدشہ ہے کہ کہیں اسے دنیوی اوراخروی عذاب اور سزا کا شکار نہ ہونا پڑجائے، یہ نصیحت کرنا لازمی ہے، وگرنہ اگر استطاعت نہ ہو تو پھر اللہ تعالی کسی کو بھی اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن السعدی رحمہ اللہ

الاسلام سوال وجواب

111816